



Name : Jaseemuddin

Serial No : 23695

MODE: Regular

Address : INdia

Date : 11/5/2014

Subject : Aazan

Contact No:

Writer : محمد عبداللہ شیخ

Email :

Dubai ki kuch masjidun me computer se azan hoti he. To kia is tarah sharan azan ho jati he

دہلی کی کچھ مسجدوں میں کمپیوٹر سے اذان ہوتی ہے۔ تو کیا اس طرح شرعاً اذان ہو جاتی ہے؟

الجواب حامداً ومصلياً

اذان کے شرعاً درست ہونے کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ کسی عاقل اور فاعل مختار مرد سے صادر ہو جبکہ کمپیوٹر

ذوی العقول میں سے نہیں اسلئے مذکور طریقہ اذان شریعت کے مطابق نہیں ہے۔ اس طریقہ کو ترک کر کے باضابطہ کسی شخص سے ہر نماز کیلئے اذان دلوائی جائے تاکہ اذان کی سنت بھی ادا ہو جائے۔

في البدائع: - ومنها أن يكون رجلاً (ألى قوله) وأما اذان الصبي الذي

لا يعقل فلا يجزئى و يعادلان ما يصدرا عن عقل لا يعتد به كصوت الطيور ومنها أن

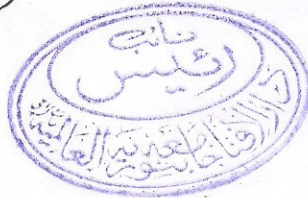
يكون عاقلاً الخ (جلم ۱۵)

والله تعالى أعلم بالصواب  
بندہ محمد عبداللہ عفی اللہ عنہ وعن والدہ وعن بیخ المسلمین  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی  
۱۵ رجب المرجب ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان غفار  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۱۴ رجب المرجب ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح  
بندہ نادر جان غفار  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۱۴ رجب المرجب ۱۴۳۶ھ



۱۶/۵/۱۵